72878 ـ لباس كے رنگ كے احكام

سوال

حديث ميں وارد " المعصفر " لباس سے كيا مقصود كيا ہے، اور كيا سبزى مائل يا شوگرى لباس پہننا جائز ہے، اور كيا اس كى كراہت پر كوئى دليل پائى جاتى ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

لباس ميں اصل توا باحت پائى جاتى ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

وہ جس نے تمہارے ليے زمين كى تمام چيزوں كو پيدا كيا، پھر آسمان كى طرف قصد كيا اور ا نكو ٹھيك ٹھاك سات آسمان بنايا اور وہ ہر چيز كو جانتا ہے البقرۃ (29).

اور اللہ سبحانہ و تعالى نے ہم پر احسان كرتے ہوئے ہمارے زيب تن كرنے كے ليے لباس بھى بنايا، اسى كے متعلق اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اے آدم (عليہ السلام) كى اولاد ہم نے تمہارے ليے لباس پيدا كيا جو تمہارى شرمگاہوں كو بھى چھپاتا ہے، اور موجب زينت بھى ہے، اور تقوے كا لباس يہ اس سے بڑھ كر ہے، يہ اللہ تعالى كى نشانيوں ميں سے ہے تا كہ يہ لوگ ياد ركھيں الاعراف (26).

چنانچہ جو شخص بھى كسى مخصوص رنگ كا لباس حرام سمجھتا ہے اسے اس كى ظاہرى دليل دينا ہو گى.

دوم:

علماء كرام نے مردوں كے تين رنگ كے لباس ميں اختلاف كيا ہے:

1 ـ خالصتا سرخ رنگ جس ميں كوئى اور رنگ نہ ہو، ليكن جس سرخ رنگ ميں كوئى دوسرا رنگ ملا ہو تواس كے جائز ہونےميں علماء كا اتفاق ہے، اس كى تفصيل سوال نمبر (8341) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے.

2 ـ عصفر بوٹی کے رنگ سے رنگا ہوا لباس (یہ معروف بوٹی ہے جس سے سرخ رنگ رنگا جاتا ہے) لیکن عصفر بوٹی کے علاوہ سرخ رنگ میں وہی اوپر والا مسئلہ ہے.

3 ـ زعفران سے رنگا ہوا کپڑا (یہ پیلا اور زرد رنگ دیتا ہے) لیکن زعفران کے علاوہ دوسرا زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اہل علم کے نزدیك بالاتفاق جائز ہے.

معصفر بوٹی سے رنگے ہوئے کپڑے میں اہل علم کے تین اقوال ہیں:

پہلا قول:

حرام ہے، یہ ظاہریہ کا قول ہے، اور ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے.

ا نکی دلیل مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے معصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے:

یہ کفار کے کپڑوں میں سے ہے تم اسے مت پہنو "

اور ایك روایت میں ہے:

کیا تیری ماں نے تجھے یہ پہننے کا حکم دیا ہے ؟

تو میں نے عرض کیا: میں انہیں دھو لونگا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بلکہ انہیں جلا دو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2077).

اور مسلم ہی کی حدیث میں ہے:

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معصفر سے رنگے ہوئے کپڑے سے منع فرمایا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2078).

دوسرا قول:

مکروہ ہے.

احناف، مالکیہ کا مسلك یہی ہے، اور حنابلہ کے ہاں معتبر روایت بھی یہی ہے.

ان کا کہنا ہے: سابقہ نہی کراہت پر محمول ہے؛ کیونکہ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے ثابت ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ جوڑے میں دیکھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3551) صحیح مسلم حدیث نمبر (2337).

تیسرا قول:

جائز ہے.

یہ شافعیہ کا مسلك ہے.

دیکھیں: المجموع (4 / 450) المغنی (2 / 299) تھذیب سنن ابی داود (11 / 117) حاشیۃ ابن عابدین (5 / 228).

راجح یہی معلوم ہوتا ہے (واللہ اعلم) کہ حرمت والا قول صحیح ہے یہی راجح ہے، اس لیے کہ اصل میں نہی تحریم کے لیے ہے، اور رہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سرخ رنگ کا جوڑا اور حلہ پہننا تو اس کا یہ معنی نہیں کہ اس کی سرخی معصفر کی بنا پر تھی، بلکہ وہ معصفرکے علاوہ کسی اور چیز سے سرخ رنگا ہوا تھا.

دیکھیں: معالم السنن (4 / 179).

اور رہا مسئلہ زعفران سے رنگے ہوئے لباس کا تو اس میں بھی اہل علم کے تین اقوال پائے جاتے ہیں:

ان میں سے صحیح ترین قول شافعیہ کا قول ہے، اور حنابلہ کے ہاں ایك روایت ہے کہ مرد کے لیے زعفران سے رنگے ہوا لباس پہننا حرام ہے.

اس کی دلیل انس رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ زعفران کپڑوں میں لگائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5846) صحیح مسلم حدیث نمبر (2101).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

صحیح قول یہی ہے کہ مرد کے لیے عصفر سے رنگا ہوا لباس پہننا حرام ہے، اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا بھی " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (2 / 218).

مزیدتفصیل کے لیے دیکھیں: التمھید (2 / 180) الانصاف (1 / 481) المحلی (4 / 76) المجموع (4 / 449) حاشیۃ ابن عابدین (5 / 228) المغنی (2 / 299).

سوم:

ان کے علاوہ باقی رنگ کا کپڑا پہننےمیں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں، اہل علم کے ہاں انہیں زیب تن کرنا جائز ہے، بلکہ اس پر ان کا اتفاق منقول ہے:

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سفید، سرخ زرد، سبز اور دھاری دار دوسرے رنگ کا کپڑا پہننا جائز ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں، اور نہ ہی اسمیں کوئی کراہت ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع (4 / 337).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" فقھاء کا اتفاق ہے کہ سفید کپڑا پہنا مستحب ہے ..

فقھاء کرام کا معصفر اور زعفران کے علاوہ زرد رنگ کیے ہوئے لباس کو پہننے پر اتفاف ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (6 / 132 - 136).

اسی طرح عورت کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ جو چاہے رنگ پہنے - لیکن شرط یہ ہے کہ وہ لباس بےپردگی کا باعث نہ ہو - اور جنہوں نے معصفر اور زعفران وغیرہ سے رنگے ہوئے کپڑے کی حرمت پر کلام کی ہے انہوں نے اسے

مردوں کے ساتھ مقید کیا ہے.

ابن عبد البر کہتے ہیں:

" لیکن عورتیں کے لیے معصفر سے رنگا ہوا تیز سرخ رنگ اور ہلکے سرخ رنگ کا کپڑا پہننا کے جواز میں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں...

المفدم تیز سرخ رنگ، اور المورد اس سے کم رنگ ہے، اور ممشق سرخ انجیر سے رنگ جاتا ہے " انتہی.

دیکھیں: التمهید (16 / 123).

خلاصہ:

سبزی مائل اور شوگری رنگ کا لباس پہننا جائز ہے، اور اس کی حرمت میں کوئی دلیل نہیں، لیکن اگر ا سکا یہ رنگ معصفر یا زعفران کی بنا پر ہو تو پھر یہ صرف مردوں کے لیے پہننا حرام ہوگا، اہل علم کے اقوال میں سے راجح یہی ہے.

واللہ اعلم .